ہیں۔ یہ دوا استعمال کرنے سے ''شاعری کی قبض'' دور ہو جاتی ہے اور یہ شاعر روزانہ ایک شعر کہنے کے قابل ہو جاتے ہیں، جو شعرا حکیم صاحب سے استفادہ نہیں کرتے وہ گھر میں ہنگامی حالت نافذ کر دیتے ہیں۔ بیوی کو پیٹتے ہیں اور اگر بیوی جسمانی اعتبار سے طاقت ور ہو تو اس کے ہاتھوں پٹتے ہیں۔ بچوں کو بُرا بھلا کہتے ہیں یعنی بیوی اور بچوں کو آمدِ سخن میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ فکرِ سخن میں ان حضرات کی ''کیفیات'' قابلِ دید ہوتی ہیں۔ گھر میں ذرا سا شور ہو تو یہ دیوانوں کی طرح سر کے بال نوچنے لگتے ہیں اور اظہارِ ناراضی کرتے ہیں کہ نایاب مضمون ذہن میں آیا تھا لیکن رخصت ہو گیا۔ بچوں کو جھڑکتے ہیں کہ بدنصیبو! لعنتیو! تمہارے شور نے مجھے بے مثال اشعار کا خالق بننے سے محروم کر دیا۔ عام شعرا پر اس گہرے اور کاٹ دار طنز کے بعد چراغ حسن حسرت لکھتے ہیں کہ ظفر علی خاں ان شعرا میں سے نہیں۔ قدرت نے انھیں شعر گوئی کی حیرت ناک صلاحیت عطا کی ہے۔ ان کی طبیعت میں بلا کی روانی ہے، جس طرح عام لوگ بلا تکلف نثر لکھتے ہیں اسی طرح ظفر علی خاں حسبِ خواہش شعر کہتے چلے جاتے ہیں۔

مزید معروضی سوالات

س: اخباری دنیا میں چراغ حسن حسرت کی ذمہ داریاں کیا تھیں؟

ج: چراغ حسن حسرت اخباری دنیا میں مقالہ افتتاحیہ اور فکاہی کالم لکھا کرتے تھے۔

س: مولانا ظفر علی خان کو دیکھ کر چراغ حسن حسرت کو مایوسی کیوں ہوئی؟

ج: چراغ حسن حسرت سمجھتے تھے کہ عام سیاسی لیڈروں کی طرح ظفر علی خاں بھی بھاری بھر کم ہوں گے۔ تو ند نکلی ہوئی ہو گی لیکن مولانا کو دیکھ کر مایوسی ہوئی کیونکہ تو ند تھی نہ عمامہ۔

س: مولانا ظفر علی خاں نے آتے ہی کن موضوعات پر گفتگو شروع کی؟

ج: مولانا ظفر علی خاں نے آتے ہی سائمن کمیشن، ہندوستان کی جدید اصلاحات، راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور کامل آزادی کے موضوعات پر گفتگو شروع کر دی۔

س: مولانا ظفر علی خاں کی صبح کی سیر کا معمول کیا تھا؟

ج: وہ رات کے پچھلے پہر اُٹھ کر نہر کنارے میلوں دوڑ لگاتے اور ڈنٹر پیلتے اس کے بعد نمازِ فجر ادا کیا کرتے تھے۔

س: مصنف نے مولانا ظفر علی خاں کے ساتھ صبح کی سیر پر جانے سے بچنے کے لیے کیا بہانہ بنایا؟

ج: مصنف نے مولانا سے کہا کہ میں سخت بیمار ہوں۔ رات بخار ہو گیا۔ سر میں درد ہے۔ پیٹ میں بھی درد ہے۔ غالباً قولنج ہے۔

س: صبح کی سیر کے علاوہ ظفر علی خاں کن ورزشوں کے شوقین تھے؟ ان کے مشاغل کیا تھے؟

ج: وہ مگدر ہلاتے تھے۔ نیزہ بازی اور شہسواری میں بھی مہارت حاصل تھی۔ پیراکی اور کشتی گیری بھی جانتے تھے۔ نشانہ بھی اچھا تھا۔

س: چراغ حسن حسرت نے مولانا کی شاعری پر اعتراض کرنے والے کو ان کا کون سا شعر سنایا؟

ج: چراغ حسن حسرت نے مولانا کا یہ شعر سنایا

سلیقہ مے کشی کا ہو تو کر سکتی ہے محفل میں
نگاہ مست ساقی مفلسی کا اعتبار اب بھی

س: مولانا ظفر علی خاں نظم کہنے میں کتنا وقت صرف کرتے تھے؟

ج: مولانا ایک نظم کہنے میں عموماً آدھا گھنٹہ صرف کرتے تھے۔ شاید ہی کوئی نظم ایسی ہو جو انہوں نے گھنٹے' دو گھنٹے میں کہی ہو۔

س: کتابت کی غلطیاں دیکھ کر مولانا غصے کا اظہار کس انداز میں کرتے تھے؟

ج: وہ غصے میں آ کر کہتے۔ ایک کالم میں پچاس پچاس غلطیاں ہیں۔ کوئی دائرہ بھی صحیح نہیں۔ غضب خدا کا' قرآن کی آیت غلط لکھ دی۔ ستیاناس کر دیا اخبار کا۔

س: مولانا ظفر علی خاں کو "زمیندار صاحب" کیوں کہا گیا؟

ج: مولانا ظفر علی خاں کے اخبار کا نام "زمیندار" تھا۔ اس اخبار کو عوام میں اتنی مقبولیت حاصل تھی کہ کچھ لوگ ظفر علی خاں کو اصل نام سے جاننے کے بجائے اخبار کے نام ہی سے جانتے تھے۔

س: چراغ حسن حسرت مولانا سے کس قسم کی گفتگو کرنا چاہتے تھے؟

ج: چراغ حسن حسرت مولانا سے شعروشاعری کے متعلق گفتگو کرنا چاہتے تھے لیکن مولانا سیاسی موضوعات پر باتیں کر رہے تھے۔